اُردُو کا قاعِدَہ

پہلی جماعت کے لیے



ناشر:- پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور برائے:- پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

تیار کردہ :- پنجاب ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور۔ منظُور شُدہ محکمۂ تعلیم
حکومتِ پاکستان بطور سول ٹیکسٹ بُک برائے مدارس صُوبہ پنجاب
بمُوجب سرکلر نمبر S.O.(C) 10-1/72 مؤرّخہ 5 دسمبر 1973ء

نظر ثانی شدہ و منظور کردہ قومی ریویو کمیٹی وزارتِ تعلیم و
صُوبائی رابطہ (شعبۂ نصاب) حکومتِ پاکستان، اِسلام آباد۔

مُصنّفین:

سیّد وقار عظیم
مرزا مقبُول بیگ بدخشانی
بشیر احمد چوہان
ڈاکٹر اصغر علی شیخ
نذیر احمد آثم (مرحوم)
محمّد اسحاق جلالپوری (کنوینر)

مُدیر: محمّد اسحاق جلالپوری

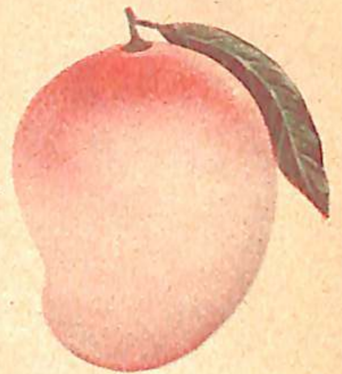
نگرانِ تدوین وطباعت : محمّد عبدالمجید یزدانی۔ پنجاب ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

طابع :- میاں محمد شفیع

مطبع :- پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور

ناشر:- پاکستان پرنٹنگ ورکس ۱۔ ایبٹ روڈ۔ لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

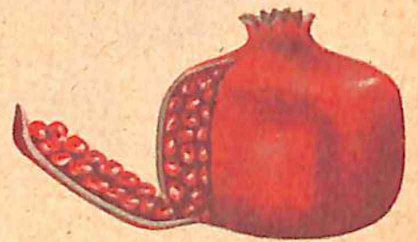






















ب

بـ ـبـ

ـب

با با

بابا

بابا آ آبابا آ



بھ

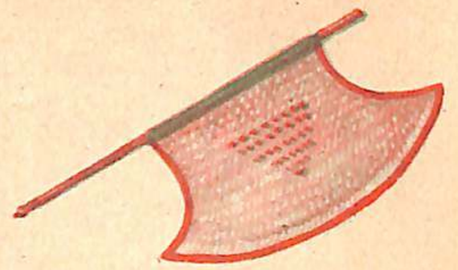
بھـ ـبھـ

ـبھ

بھا بھا

بھا با

آ آ بابا آ



پ

پ پ
پ

پا پا

آپا آپا آ

آپ باپ بھاپ



پھ

پھ پھ
پھ

پھا پھا

پھا پا

آپ باپ

آ ا ب بھ پ پھ ت تھ
ٹ ٹھ ث
ج جھ چ چھ ح خ
د دھ ڈ ڈھ ذ
ر ڑ ڑھ ز ژ

ت

تـ ـتـ

ـت

تا تا

آتا پاتا

آپ تاپ باپ بھاپ

بات بھات

تھ

تھـ ـتھـ

ـتھ

تھا تھا

بابا آتا تھا

تاپ تھاپ بات بھات

آبا آ آپا آ



ٹ

ٹ ٹ

ٹ

ٹا ٹا

آٹا باٹا

ٹاٹ - باٹ - بھاٹ

تاپ - تھاپ



ٹھ

ٹھ ٹھ

ٹھ

ٹھا ٹھا

ٹھاٹ آٹھ

بات - باٹ - بھاٹ - ٹاٹ

آٹا - باٹا - آٹھ - ٹھاٹ



ث

ثـ ـثـ

ـث

ثا ثا

مشق

آپا - آپ - بابا - باپ

پاتا - پات - بھاتا - بھات

آٹھ ٹاٹ - آٹھ باٹ



ی ے

یـ ـیـ

ـی ـے

یا یا

تایا آیا

آیا - پایا - تایا - بھایا

بابا آیا تھا - تایا آیا تھا



ج

جـ ـجـ ـج

جا جا

باجا جاتا

تاج - آج - تایا - آیا

آج تاج آیا تھا

مشق

جی جی

باجی بھاجی

باباجی — آپاجی

باجی باجی بابا آیا

آجا بابا آجا



جھ

جھ بجھ

جھا جھا

جھی جھی



چ

چ چ

چ

چا چا

چاچا چاٹا

آپا جی چاچا آیا

چاپ چاٹ ٹاپ جاٹ



چھ

چھ چھ

چھ

چھا چھا

چھاتا چھاپا

چھاچھ چھاج چھاپ

آج جاٹ آیا تھا



ح

حـ ـحـ ـح

حا حا

حاجی

باجی حاجی آیا

بابا جی حاجی آیا



خ

خـ ـخـ ـخ

خا خا

(مشق)

باجی آج بھاٹ آیا تھا

بابا جی بابا جی باجا آیا

چھاتا چھاپا چاٹا



د

د

ـد

دا دا

دادا داتا

دی دے

دادی باجا دے



دھ

دھ

ـدھ

دھا دھا

آدھا دھات

(مشق)

دادی دادا داتا چھاتا

چھاپ چھاج چھاچھ چاٹ

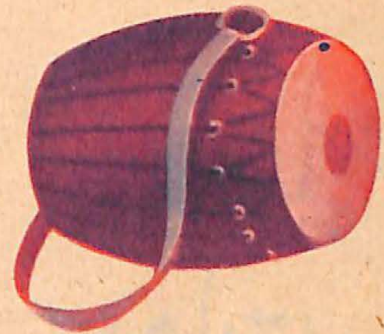


ڈ
ڈ
ڈ

ڈا ڈی ڈے

(مشق)

بی بی پی پی
بھی بھی تی تی
تھی تھی دی ڈی



ڈھ
ڈھ
ڈھ

ڈھا ڈھا
ڈھایا
آدھا ڈھایا
ڈھی ڈھی
ڈھے ڈھے



ذ

ذ

ذ

ذا ذی ذے

ذات پات آدھا دھات

یاد باد داد

باجی چھاتا دے



و

و

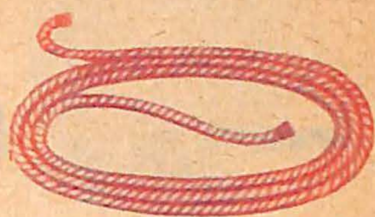
و

وا وی وے

آوا باوا دھاوا

دو تو بو جو

آپا جی چھاج دے دو



ر

ر

ـر

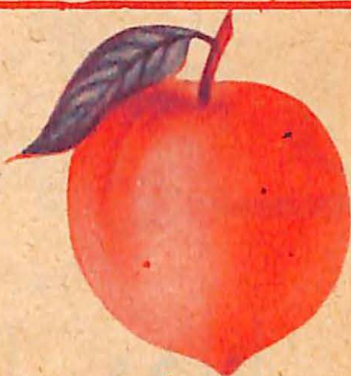
را ری رے رو

پارا دارا آری باری

بورا بوری بورے

پار چار ذات پات

دارا باری دے جا



ڑ

ڑ ـڑ

ڑھ

ڑھ ـڑھ

ڑا ڑی ڑے ڑو

آڑا آڑی آڑے

باڑ جھاڑ بھاڑ

ڑھ ڈاڑھ

ذات پات چھوڑ دے



ز

ز

ز

زا زی زے زو

تازی تازے زور روز

دارا روز آتا تھا

تازی چھاچھ دے جاتا تھا

رازی دو بورے دے جا



ژ

ژ

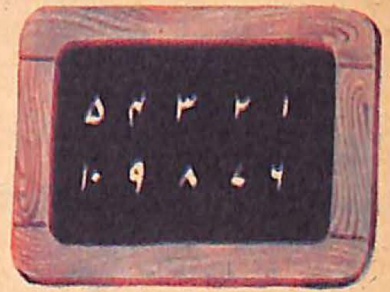
ژ

ژا ژی ژے ژو

ژا ژی

ژے ژو

ژ ز ڑھ ڑ ر



س

سـ ـسـ

ـس

سا سی سے سو

ساتھی ساری سوتا سوچا

آس پاس سات ساتھ

رازی ساری رات سوتا تھا

باڑ ڈاڑھ روز زور



ش

شـ ـشـ

ـش

شا شی شے شو

شاد شاخ تاش

شاذی آری دے جا

بابا شاخ توڑ دو

دارا باجا جوڑ دو



اَب رَب جَب سَب

دَس رَس بَس پَس

ڈَر زَر پَر سَر

چَھت جَھٹ پَڑھ چَڑھ

بَچ سَچ جَج حَج

رَب سے ڈَر۔ چَھت پَر چَڑھ

یاوَر آیا تو خاوَر بھی آیا

بَس دَس رَس دے دو



ص

صد صد

ص

صا صی صے صو

خاصا خاصی خاصے

خاص

خاص بات خاص راز



ض

ضد ضد

ض

ضا ضی ضے ضو

راضی

رب راضی تو سب راضی

حاجی حج پر جاتا تھا

شاذی بابا سے ڈرتی تھی



ط

ط ط

ط

طا طی طے طو

طوطا طوطے

خط آیا - باجی خط پڑھ

چھوٹا طوطا-چھوٹے طوطے



ظ

ظ ظ

ظ

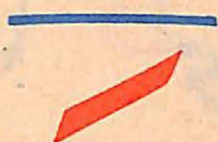
ظا ظی ظے ظو

(مشق)

دارا بھاڑ پر جاتا تھا

جب باجی آتی شادی چھت پر چڑھ جاتی

چھوٹا طوطا روزچھت پر آتا تھا



اِس جِس پِھر

ضِد زِچ بِھڑ

آخِر تاجِر حاضِر خاطِر

وارِث ثابِت بارِش خارِش

واجِد چَھت پَر چَڑھ

ساجِد اَب خَط پَڑھ

آج وارِث حاضِر تھا۔ صابِر بھی حاضِر تھا۔

اِس بَس پر چڑھ ۔ آج خاصی بارِش تھی۔



ع

عـ ـعـ

ـع

عا عی عے عو

عادت عادی عذرا

آج سردی تھی

عذرا باجی وردی سی دو



غ

غـ ـغـ

ـغ

غا غی غے غو

آغا غازی باغ داغ

غازی سے رَب راضی

عادَت عابِد عادی روزی

و

اُس اُٹھ اُڑ جُڑ

چُپ چُھپ بُت رُت

آڑُو جھاڑُو جادُو سادُھو

پُورا چُورا لُوٹا چُھوٹا

بُوٹا بُوٹی بُوٹے

رُوٹھا رُوٹھی رُوٹھے

عَذرا اُٹھ جھاڑُو دے۔ سادُھو جُھوٹا تھا

سَب بُت توڑ دے

عابِد چُھپ جاتا تو طوطا رُوٹھ جاتا

ـَــ ـِــ ـُــ

اَب اِس اُڑ

جَب جِس جُڑ

سَردی دَھرتی سُرخی پُھرتی

سُورَج صُورَت پَربَت شَربَت

اُڑ جا چِڑیا پُھر سے اُڑ جا

چُھپ جا طوطے جَھٹ پَٹ چُھپ جا

اَب اُردُو پَڑھ ۔ سُورَج سَر پَر آیا

دُھوپ سے بَچ ۔ چھوٹا طوطا خُوب صُورَت تھا



ف

ف ـفـ ـف

فا فی فے فو

ٹافی صُوفی صافی

صاف ٹوپی۔ صاف جُوتے۔ صاف وَردی

دَف صَف تھوڑا چھوٹا



ق

ق ـقـ ـق

قا قی قے قو

قاری قاضی قابُو چاقُو

قاضی جی سے اُردُو پَڑھ

قاری جی سے عَرَبی پَڑھ



ک

ک ک ک

کا کی کے کو

کاتا کاٹا خاکی کوٹھی

ذاکِر جا ڈاک دے آ

چاک خاک چاقُو قابُو



کھ

کھ کھ کھ

کھا کھی کھے کھو

کھاتا کھاجا کھوٹا کھودا

آدھے آڑُو کھا آدھے آڑُو رکھ

رُوکھا رُوکھی سُوکھا سُوکھی



گ

گ گ

گ

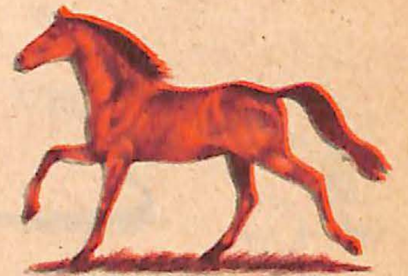
گا گی گے گو

دادا جاگا دارا جاگا

دادی جاگی باجی جاگی

جاگو جاگو سارے جاگے

راگ آگ داغ باغ



گھ

گھ گھ

گھ

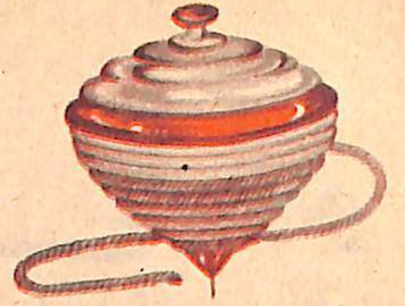
گھا گھی گھے گھو

گھوڑا گھوڑی گھاٹ گھاس

دھوبی کا اِک گھوڑا تھا

دھوبی گھاٹ پر جاتا تھا

گھوڑا گھاس کھاتا تھا



ل

ا ـلـ

ـل

لا لی لے لو

لاری لاٹھی ڈالی تھالی

بادَل آیا بارِش لایا

لڑکے بالے اُچھلے کُودے

دال سال قاضی قاری



م

مـ ـمـ

ـم

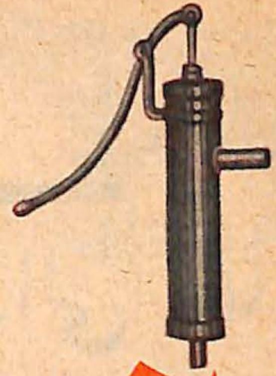
ما می مے مو

ماما موتی موچی مور

مالی دام لے جا

تازے آم لے آ

دم تُم پُل گُل



ن

ﻧ ﻨ ﻦ

نا نی نے نو

نانا نانی رانا رانی

رانا بولا گانا گا طوطا بولا باجا لا

رانا بھاگا باجا لایا تب طوطے نے گانا گایا

آن کان خاک چاک



ہ

ﮨ ﮩ ﮧ

ہا ہی ہے ہو

ہاتھی ہاکی لوہا چُوہا

راہ واہ شاہ رَہ یِہ وُہ

چُپ نَہ رَہ سَچ سَچ کَہ

ہَر دَم رَب کو یاد کر

ء

ہُوئی

ہُوئے

آئی آئے آؤ

لائی لائے لاؤ

باجی آئی باجا لائی

دارا آؤ گانا گاؤ

دادا آئے آڑو لائے

لڑکو آؤ مِل کر کھاؤ

لھ

مھ

نھ

لھا چُولھا لھو کولھو

مھا - کُمھار - تمھارا - تمھارے

نھا نھی نھے نھو - اُنھی

وُہ چُولھا اُس کُمھار کا تھا -

اُنھوں نے تمھارے بھائی سے پُوچھا -

یِہ کولھو کِس کا تھا -

آ ا

ب بھ پ پھ ت تھ

ٹ ٹھ ث

ج جھ چ چھ ح خ

د دھ ڈ ڈھ ذ

ر ڑ ڑھ ز ژ

س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق

ک کھ گ گھ

ل لھ م مھ ن نھ

و ہ ء ی ے

اَے ہَے شَے طَے

خَیر سَیر پَیر غَیر

اَیسا کَیسا پَیسے جَیسے

طارِق روز سَیر کو جاتا ہَے۔ پَیسے لے لو تازے آم دے دو۔ طوطا شاخ پر بَیٹھا ہَے۔ یِہ کِس کا تَھیلا ہَے۔ یِہ قَیصَر کا تَھیلا ہَے۔ قَیصَر آج غَیر حاضِر ہَے۔ ہاتھ پَیر مَیلے نہ رَکھ صابَن سے دھو لے۔





جَیسا کروگے وَیسا بَھروگے

سَو جَو اَور غَور
حَوض فَوج عَورَت شَوکت
کَوثَر نَوکر پَودا سَودا

دیکھو وُہ کَون آیا۔ شَوکت آیا ہَے۔ جَو
اَور گُڑ لایا ہَے۔ کَوثَر جا حَوض سے پانی



لا۔ پَودے کو پانی دے۔ فَوج
جا رَہی ہَے۔ وُہ عَورَت چَرخہ
کات رَہی ہَے۔ ایک روپے



کا نوٹ لے جا سَو پَیسے لے آ۔
پُورے پَیسے لے پُورا سَودا دے۔
اُستاد کی ہَر بات غَور سے سُن۔



ماں ہاں مَیں ہَیں یہاں وہاں
دیں میں کہیں نہیں ہوں یوں
گاؤں پاؤں دانت چاند

میرا نام ساجد ہَے۔ میرا گھر گاؤں میں ہَے۔ مَیں اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتا ہوں۔ میرے دو بھائی ہَیں۔ ایک بہن ہَے۔ میرے گاؤں میں ایک باغ ہَے۔



باغ میں آم کے پیڑ ہَیں۔ ہم روز وہاں جاتے ہَیں۔ سَیر کرتے ہَیں۔ آم کھاتے ہَیں۔



زَرْدی، زَرْد سَرْدی سَرْد
گَرْم عَقْل وَقْت قَدْر فَرْض سَبْز
ذِکْر فِکْر عِلْم جِسْم شُکْر مُلْک
رَب کا شُکْر کرو جِس نے عَقْل دی۔
عِلْم حاصِل کرنا ہم سَبْ کا فَرْض ہَے۔
وَقْت دَولت ہَے اِس کی قَدْر کرو۔
جِسْم کو پاک اَور صاف
رکھو۔ پاکِستان ہم سَبْ
کا مُلْک ہَے۔ ہم اَپْنے
مُلْک سے پیار کرتے ہَیں۔ پاکِستان کا پَرْچَم
سَبْز ہے۔ ہم اپنے پَرْچَم کو سَلام کرتے ہَیں



خُودِ خُوشِ خوابِ

طارِق نیک لڑکا ہَے ۔ ماں باپ کا کہنا مانتا ہے ۔ اپنا مُنّہ ہاتھ خُودِ دھوتا ہے۔ اپنا کام خُودِ کرتا ہَے ۔ طارِق نے خوابِ



دیکھا ۔ مَیں اُڑ رہا ہُوں۔ اُڑتے اُڑتے چاند پر جا پہُنّچا ہُوں ۔ اُس نے خَوابِ ماں کو سُنایا ۔ ماں نے کہا : تُم بڑے آدمی بنو گے ۔ وَطَن کا نام رَوشَن کرو گے ۔ طارِق خُوشِ ہوکر بولا: آہا مَیں بڑا آدمی بَنُوں گا۔

ّ

اَمّی (اِمْ مِی) اَبّا (اِبْ بَا)

اچّھا سَچّا اَچّھے بَچّے

کچّا پکّا بِلّی کُتّا مُنّی مُنّا

اَمّی اَبّا بازار گئے اَچّھے اَچّھے کِھلونے لائے۔ مُنّی کو گُڑیا دی۔ عَذرا کو بِلّی دی۔ عابِد کو گیند بَلّا مِلا۔ واحِد کو کُتّا مِلا۔ بَچّے کِھلونے لے کر بہُت خُوش ہُوئے۔ سَب مِل کر کھیلنے لگے۔







دُعا

یا رَب یہ ساری دُنیا تیری ہَے۔ تُو
نے سُورَج بنایا۔ چاند تارے بنائے۔ پھَل



پُھول پَیدا کیے۔ تُو ہَر
شَے کا مالِک ہے۔ تُو نے
ہَم سَب کو پَیدا کیا۔ تُو ہمیں
روزی دیتا ہَے۔ اچّھی چیزیں دیتا ہے۔



یا رَب ہمیں نیک
بنا۔ ہَم سَب سے نیکی کریں۔
ہمیں ہِمّت دے۔ ہَم
پاکِستان کی خِدمَت کریں۔

نئی تعلیمی پالیسی (۱۹۷۲ - ۱۹۸۰ء) کے مطابق سب کو تعلیم دینے
کے لیئے وفاقی وزارت تعلیم کی اعانت سے یہ کتاب اصل لاگت
سے ۴۰ پیسے کم قیمت پر فروخت کی جا رہی ہے۔

ا آ

ب بھ پ پھ ت تھ

ٹ ٹھ ث

ج جھ چ چھ ح خ

د دھ ڈ ڈھ ذ

ر ڑ ڑھ ز ژ

س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق

ک کھ گ گھ

ل لھ م مھ ن نھ

و ہ ء ی ے

کوڈ نمبر G-1 سیریل نمبر

طابع: میاں محمد شفیع مطبع: پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور

ایڈیشن	تاریخ اشاعت	تعداد	قیمت
اوّل	فروری 1976ء	چار لاکھ	0-85